# اسلامیات: جماعت چہارم

## باب سوم سیرتِ طیّبہ

## (1) نزولِ وحی

مختصر جواب دیں۔

سوال:(الف):- وحی کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب:- وحی کے لفظی معنی تیزی سے اشارہ کرنا ہے۔ اِسلامی تعلیمات کے مطابق وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو وہ اپنے انبیا کرامؑ پر نازل فرماتا ہے۔

سوال (ب):- پہلی وحی میں کس سورت کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب پہلی وحی میں سورۃ العلق کی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

سوال (ج):- نزولِ وحی کا واقعہ سُن کر حضرت خدیجہؓ نے آپؐ سے کیا کہا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کو تسلی دیتے ہوئے کہا: "اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ آپؐ کو کبھی تنہا نہ چھوڑے گا۔ کیونکہ آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ لوگوں کا بوجھ برداشت کرتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں مہمان نوازی کرتے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں"۔

سوال:(د):- حضرت خدیجہؓ آپؐ کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ آپؐ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں جو تورات اور انجیل کے عالم تھے۔

# سبق: نزولِ وحی

2

سوال (۵):- پہلی وحی کہاں اور کس مہینہ میں نازل ہوئی؟

جواب:- پہلی وحی غارِ حرا میں رمضان المبارک کے مہینہ میں نازل ہوئی۔

## خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) وحی وہ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے انبیا کرامؑ پر نازل کرتا ہے۔

(ب) نزولِ وحی سے پہلے نبی اکرمؐ مکہ مکرمہ کے نزدیک غارِ حرا میں عبادت کے لیے تشریف لے جاتے۔

(ج) غارِ حرا مکّہ مکرمہ سے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

(د) ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی تھے۔

(ہ) ورقہ بن نوفل تورات اور انجیل کے عالم تھے۔

## 2 خالی جگہ پر کریں۔

(الف) وحی وہ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے ______ پر نازل کرتا ہے۔

(ب) نزولِ وحی سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ کے نزدیک ______ میں عبادت کے لیے تشریف لے جاتے۔



(ج) غارِ حرا مکہ مکرمہ سے ______ کے فاصلہ پر واقع ہے۔

(د) ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ______ بھائی تھے۔

(ہ) ورقہ بن نوفل ______ کے عالم تھے۔

## 3 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) وحی کا لفظی معنی کیا ہے؟

(الف) گفتگو (ب) تقریر (ج) تیزی سے اشارہ کرنا

(ب) سب سے پہلے کس سورت کی آیات نازل ہوئیں؟

(الف) الفاتحہ (ب) البقرہ (ج) العلق

(ج) پہلی وحی کس مہینے میں نازل ہوئی؟

(الف) محرم (ب) رمضان (ج) شوال

(د) غارِ حرا کس شہر کے قریب ہے؟

(الف) طائف (ب) مدینہ منورہ (ج) مکہ مکرمہ

(ہ) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس چیز سے پیدا فرمایا؟

(الف) آگ سے (ب) نور سے (ج) جمے ہوئے خون سے

## 4 درست جواب پر (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔

| | درست | غلط |
|---|---|---|
| (الف) غارِ حرا مکہ مکرمہ سے پانچ کلو میٹر دور ہے۔ | | |
| (ب) وحی کا لفظی معنی آہستہ سے اشارہ کرنا ہے۔ | | |
| (ج) نزولِ وحی کے واقعہ کے کچھ عرصہ بعد ورقہ بن نوفل کا انتقال ہوگیا۔ | | |
| (د) نزولِ وحی سے مراد آپ پر نازل ہونے والی پہلی وحی ہے۔ | | |
| (ہ) ورقہ بن نوفل زبور اور انجیل کے عالم تھے۔ | | |

**سرگرمی برائے طلبہ:** پہلی وحی کی آیات پر ایک چارٹ بنائیں۔

**راہنمائی برائے اساتذہ کرام:** طلبہ کو غارِ حرا کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔

## سبق: دعوتِ اسلام

اگر تم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔

سوال (۵): اعلانیہ دعوت والی آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:۔ ترجمہ: پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے اس کا اعلان کر دیجئے اور مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے

خالی جگہ پر کریں۔

الف نزولِ وحی کے بعد تین سال تک آپؐ نے خفیہ طریقہ سے تبلیغ کو جاری رکھا۔

ب حضرت عثمان رضؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی دعوت سے اسلام قبول کیا۔

ج حضرت ابوبکر صدیق رضؓ مکہ مکرمہ کے ایک معزز تاجر تھے۔

د آپؐ نے کوہ صفا پر چڑھ کر لوگوں کو جمع ہونے کے لیے آواز دی۔

ہ حضرت ابو طالب نے بھی آپؐ کو اپنی حمایت کا یقین دلایا۔

# اسلامیات جماعت چہارم
## باب سوم: سیرتِ طیبہ
### (2) دعوتِ اسلام

مختصر جواب دیں۔

**سوال (الف):- سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف کس کو حاصل ہوا؟**

جواب: سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کا شرف نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضؓ، حضرت علی رضؓ، حضرت زید بن حارثہ اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو حاصل ہوا۔

**سوال (ب):- خاندان کو اعلانیہ دعوت کے موقع پر حضرت علی رضؓ نے کیا فرمایا؟**

جواب: خاندان کو اعلانیہ دعوت کے موقع پر حضرت علی رضؓ نے فرمایا۔ "اگرچہ میری آنکھوں میں تکلیف ہے۔ اور میں سب سے چھوٹا ہوں اور میری ٹانگیں بھی پتلی ہیں لیکن میں آپ ﷺ کا ساتھ دوں گا۔"

**سوال (ج):- آپ ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں سے کیا فرمایا؟**

جواب: آپ ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں سے پوچھا کہ دین کے معاملے میں میرا ساتھ کون دے گا؟

**سوال (د):- آپ ﷺ نے کوہ صفا پر لوگوں سے کیا فرمایا؟**

جواب: آپ ﷺ نے کوہ صفا پر لوگوں سے فرمایا: اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک لشکر آ رہا ہے جو تم پر حملہ کر دے گا تو کیا تم میری بات کا یقین کرو گے؟ سب لوگ پکار اٹھے ہاں! کیونکہ ہم نے آپ ﷺ کی زبان سے ہمیشہ سچ ہی سنا ہے۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا: تو میں کہتا ہوں کہ

جاری رکھا۔

- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ________ کی دعوت سے اسلام قبول کیا۔
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ کے ایک ________ تھے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ________ پر چڑھ کر لوگوں کو جمع ہونے کے لیے آواز دی۔
- حضرت ابوطالب نے بھی آپ کو اپنی ________ کا یقین دلایا۔

**3** درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے:

(الف) تاجر (ب) کاشتکار (ج) صنعت کار

- ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن میں سے سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

(الف) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ج) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

- آپ نے کس پہاڑ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو جمع ہونے کے لیے آواز دی؟

(الف) کوہ صفا (ب) جبل رحمت (ج) جبل نور

- حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس کی تبلیغ سے مسلمان ہوئے؟

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ج) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- آپ نے اپنے خاندان کے کتنے افراد کو دعوت پر بلایا؟

(الف) پینتیس (ب) پینتالیس (ج) چالیس

**سرگرمی برائے طلبہ:** طلبہ اولین اسلام قبول کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

**راہنمائی برائے اساتذہ کرام:** طلبہ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تبلیغ کی حکمت ذہن نشین کروائیں۔



## 3 قریش کی مخالفت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثابت قدمی

### صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ثابت قدمی

اعلان نبوت سے پہلے اہل مکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا احترام کرتے تھے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "صادق" اور "امین" کہتے تھے۔ لیکن جونہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو صرف ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا اور انھیں بت پرستی اور شرک سے منع فرمایا تو وہ بھڑک اٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سخت مخالف ہو گئے۔ وہ آپ سے بدکلامی کرتے۔ آپ ﷺ کو شاعر اور دیوانہ کہتے۔ آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتے۔

ایک مرتبہ آپ ﷺ بیت اللہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا کہ کون ہے جو اونٹ کی اوجھڑی لائے اور جب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کریں تو ان کی پیٹھ پر ڈال دے۔ [illegible]

7

سبق: قریش کی مخالفت اور آپؐ کی ثابت قدمی

پھیل جائے یا اسلام پھیلاتے ہوئے میری جان چلی جائے۔

سوال (۵) :- حضرت خباب بن ارت رضؓ ظلم و ستم کس طرح برداشت کرتے تھے؟

جواب:- حضرت خباب بن ارت رضؓ کو کفار دہکتے انگاروں پر لٹا دیتے اور ایک شخص ان کی چھاتی پر پاؤں رکھ دیتا۔ ان کی چربی سے انگارے بجھ جاتے۔ ان کی پشت جلنے سے داغ دار ہوگی۔

خالی جگہ پُر کریں۔

الف) اعلانِ نبوت سے پہلے اہلِ مکہ حضور اکرمؐ کو صادق اور امین کہتے تھے۔

(ب) حضرت ابو طالب حضور اکرمؐ کے چچا تھے۔

(ج) قریش کو اپنے باپ دادا کا دین چھوڑنا بڑا عجیب لگتا تھا۔

(د) عقبہ بن ابی معیط اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی لے آیا۔

(ہ) اے آلِ یاسر! صبر کرنا تمہارے لیے جنت ہے۔

# اسلامیات جماعت چہارم

## باب سوم سیرتِ طیّبہ

### (3) قریش کی مخالفت اور آپ ﷺ کی ثابت قدمی

مختصر جواب دیں۔

سوال (الف) :- اعلانِ نبوت سے پہلے اہلِ مکہ حضور اکرم ﷺ کو کیا مقام دیتے تھے؟

جواب :- اعلانِ نبوت سے پہلے اہلِ مکہ حضور اکرم ﷺ کا بڑا احترام کرتے تھے اور وہ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔

سوال (ب) :- قریش حضور اکرم ﷺ کے کیوں مخالف ہوگئے؟

جواب :- آپ ﷺ نے لوگوں کو صرف ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا اور انہیں بت پرستی اور شرک سے منع فرمایا تو وہ آپ ﷺ کے سخت مخالف ہوگئے۔

سوال (ج) قریش کی مخالفت کے دو اسباب بیان کریں۔

جواب 1۔ قریش کے سرداروں کو خطرہ تھا کہ اسلام پھیل گیا تو ان کی سرداری ختم ہو جائے گی۔

2۔ انہیں اپنے باپ دادا کا دین چھوڑنا بڑا عجیب لگتا تھا۔

سوال (د) آپ ﷺ نے حضرت ابو طالب کو کیا جواب دیا؟

جواب آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب سے فرمایا:

اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ دیں پھر بھی میں اپنا کام جاری رکھوں گا۔ یہاں تک کے اسلام

## 3 کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

| | کالم (الف) | کالم (ب) |
|---|---|---|
| الف | قریش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو | سے ان تمام تکالیف کو برداشت کیا۔ |
| ب | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکمل ثابت قدمی | جھوٹا یا ساحر کہتا تھا۔ |
| ج | قریش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستے میں | اسلام کی مخالفت کر رہے تھے۔ |
| د | امیہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو | شاعر اور دیوانہ کہتے۔ |
| ہ | کچھ لوگ صرف بنو ہاشم سے دشمنی کی وجہ سے | کانٹے بچھاتے۔ |

**سرگرمی برائے طلبہ** طلبہ صحابہ کرامؓ کی ثابت قدمی کے واقعات زبانی یاد کر کے تقریر کے انداز میں سنائیں۔

**رہنمائی برائے اساتذہ کرام** دیگر مثالوں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ثابت قدمی طلبہ کو ذہن نشین کروائیں۔

# اسلامیات جماعت چہارم

## باب سوم سیرتِ طیّبہ

## (۶) ہجرتِ حبشہ

مختصر جواب دیں۔

سوال (الف):- ہجرت سے کیا مراد ہے؟

جواب:- ہجرت کے لفظی معنی ترکِ وطن ہیں۔ ہجرت کا مفہوم یہ ہے کہ کسی نیک مقصد کو حاصل کرنے کے لیے یا ملک کے حکمرانوں کی طرف سے آزادی نہ ہو اور ان کے ظلم و تشدد سے تنگ آکر لوگ دوسرے پُر امن علاقے یا ملک میں چلے جائیں۔

سوال (ب):- دوسری ہجرتِ حبشہ میں کتنے مسلمان شامل تھے؟

جواب:- دوسری ہجرت حبشہ میں 83 مردوں اور 19 عورتوں نے ہجرت کی۔

سوال (ج):- نجاشی نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں کیا کہا؟

نجاشی نے حضرت عیسیٰؑ اور ان کی والدہ کے بارے میں سچی باتیں سن کر ایک تنکا زمین سے اٹھایا اور کہا: خدا کی قسم حضرت عیسیٰؑ بالکل ایسے ہی تھے جیسے کہ بیان کیا گیا ہے ایک تنکے کے برابر بھی اس سے زیادہ نہ تھے۔

سوال (د):- قریش کے وفد نے نجاشی سے کیا کہا؟

جواب:- وفد نے نجاشی سے کہا کہ ہمارے ملک سے چند لوگ بھاگ کر یہاں آئے ہیں جنھوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر ایک نیا دین اختیار کیا ہے۔ وہ آپ کے دین کے مخالف ہیں آپ ان لوگوں کو ہمارے حوالے کر دیں۔

# سبق: ہجرت حبشہ

سوال (۵) :- کلامِ الٰہی سن کر نجاشی اور اس کے درباریوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب :- نجاشی اور اس کے درباری کلامِ الٰہی سن کر نہایت متاثر ہوئے ان پر رقت طاری ہو گئی اور وہ رونے لگے بعد میں نجاشی نے اسلام قبول کر لیا۔

الف پہلی ہجرت حبشہ اعلانِ نبوت کے پانچویں سال بعد ہوئی۔

ب ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان رضہ اور ان کی اہلیہ حضرت رقیہ رضہ بھی شامل تھیں

ج نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفر طیار نے ایک بڑی پر اثر تقریر کی۔

د نجاشی کے کہنے پر حضرت جعفر رضہ نے سورۂ مریم کی چند آیات تلاوت کیں۔

ہ دوسری ہجرت حبشہ میں 83 مرد اور 19 عورتیں شامل تھیں۔

80% 8:03 p.m.

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

پہلی ہجرت حبشہ میں کتنے افراد شامل تھے؟

(الف) دس (ب) پندرہ (ج) بیس

حبشہ کے بادشاہ کو کیا کہا جاتا تھا؟

(الف) قیصر (ب) کسریٰ (ج) نجاشی

دوسری ہجرت حبشہ اعلانِ نبوت کے کس سال میں ہوئی؟

(الف) چوتھے (ب) چھٹے (ج) آٹھویں



نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی طرف سے تقریر کس نے کی؟

(الف) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ج) حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

نجاشی کے دربار میں کس سورت کی آیات تلاوت کی گئیں؟

(الف) سورۂ مریم (ب) سورۂ بقرہ (ج) سورۂ آلِ عمران

## 4 کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

| کالم (الف) | کالم (ب) |
|---|---|
| آپ صلی اللہ علیہ و[illegible] نے مسلمانوں کو | [illegible] کے ہاں ہم پر ظلم نہیں ہوگا۔ |
| اے بادشاہ! ہمیں امید ہے کہ | اسلام قبول کر لیا۔ |
| قریش نے تحفے دے کر | حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔ |
| بعد میں نجاشی نے | کلامِ الٰہی سن کر بہت متاثر ہوئے۔ |
| نجاشی اور اس کے درباری | ایک وفد نجاشی کے پاس بھیجا۔ |

| | |
|---|---|
| سرگرمی برائے طلبہ | طلبہ پہلی ہجرت حبشہ پر مشتمل ایک چارٹ تیار کریں۔ |
| رہنمائی برائے اساتذہ کرام | ہجرت حبشہ کے واقعات تفصیل سے طلبہ کو بتائیں تاکہ انھیں اندازہ ہو کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسلام کے لیے کس قدر تکالیف اٹھائیں۔ |

Add a caption...

Sana Hasan